امیر انصار غزوۃ الہند

# غازی خالد ابراہیم حفظہ اللہ

کا

# عید الفطر

کی مناسبت سے مسلمانانِ کشمیر اور برصغیر کے نام پیغام

---

## وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا استطَعتم مِّن قُوَّةٍ

اور ان (دشمن) کے لئے تیار رکھو جو قوّت تمہیں بن پڑے

***And prepare against them(enemy) whatever force you can***

---

***Message for the Muslims of Kashmir and Subcontinent on the eve of Eid Al Fitr***

***By : Ameer Ansar Ghazwatul Hind***
***Ghazi Khalid Ibrahim***
***(May Allah protect him)***

Al-Hurr

عید الفطر ۱۴۴۲ھ

Eid-ul-Fitr
1442

## بسم الله الرحمان الرحیم

وَٱلۡعَصۡرِ إِنَّ ٱلۡإِنسَٰنَ لَفِي خُسۡرٍ

إِلَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلۡحَقِّ وَتَوَاصَوۡاْ بِٱلصَّبۡرِ { سورہ العصر }

کشمیر اور بر صغیر میں رہنے والے عزیز یان اہل اسلام
السلام علیکم ورحمۃ اللہ و بر کاتہ !

عید الفطر کے اس مبارک موقع پر میں کشمیر اور بر صغیر اور دنیا کے تمام مسلمانوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں تقبل اللہ منا و منکم صالح الأعمال۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے گناہوں کی مغفرت کرے، قرآن کو ہمارے سینوں کی روشنی بنائے، دشمنانِ اسلام کی سازشوں سے ہمیں محفوظ کرے اور مجاہدین کو فتح و نصرت عطا کریں۔
آمین !

اللہ تعالیٰ کا شکر و ثنا ہے کہ اس خالقِ حقیقی نے ہمیں اسلام کی نعمت سے نوازہ اور ہماری زندگیوں کے لئے اس منور اور پاک راستہ کا انتخاب کیا۔

اللہ تعالیٰ ہی تمام قدرت رکھنے والا ہے اور وہی رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے اور وہی عظیم ذات آسمانوں سے بارش برساتا ہے اور اسی کی مرضی سے دنیا کا نظام قائم ہے اور اسی کی مرضی سے دنیا کا نظام اختتام ہوگا۔

ایسے میں ہماری تمام تر کوشش یہی ہونی چاہیے کہ اس مختصر زندگی میں ہماری مختصر سانسیں اور ہمارا مختصر وقت خالق حقیقی کی عبادت میں گزرے۔ یہی فلاح اور حق کا راستہ ہے کہ ہم اپنی زندگی اور موت اور ہماری خواہشات اور آرزو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ دین کی خاطر گزاریں۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو جایں تو اس فانی دنیا میں بھی خیر ہے اور ابدی دنیا میں بھی خیر ہے ان شاءاللہ۔

لیکن اگر ہماری زندگی اور موت اور ہماری خواہشات اور آرزو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نظام کے علاوہ کسی اور نظام کے خاطر ہو تو ہماری زندگی بھی ضائع اور ہماری موت بھی ضائع اور ہمارا اس فانی دنیا میں آنا بھی ضائع اور ہمارا ابدی دنیا کا سفر بھی ضائع ہوگا۔

عزیز اہل ایمان! آج ایک اور رمضان ہماری زندگیوں سے گزر گیا اور ایک بار پھر سے عید کے مبارک ایام ہمارے سامنے شہداء کی یاد کو تازہ کر رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے کیا اپنا وعدہ نبھا چکے ہیں ۔

ایسے عظیم ساتھی جنہوں نے اپنی زندگی اور اپنی موت سے یہ ثابت کر دیا کہ اس جہاد کا مقصد خالص یہی ہے کہ یا تو شریعت ہو گی یا شہادت ہو گی۔ جنہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی ذاتِ

عظیم پر بھروسہ ہو تو نصرت دور نہیں ہے۔ جنہوں نے تاریک راتوں میں بھی منور صبح کی امید نہیں چھوڑی اور جنہوں نے موت کو سامنے دیکھ کر بھی الحمد اللہ پڑھا۔

محترم بھائیوں !

آج کشمیر کا جہاد ایک ایسے مرحلہ پر پہنچ گیا ہے جس کے بارے میں انصار غزوۃ الھند نے ہمیشہ آپ کو آگاہ کیا ہے۔

آج ایک بار پھر اس عظیم جہادی محاذ کو روندا جارہا ہے اور مجرم وہی ہے جنہوں نے کافروں کے ساتھ ملکر اس جہاد کی شہ رگ کو دبا ڈالا ہے اور جنہوں نے کشمیر کی سرحدوں پر ایک بار پھر سے جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔

ان رہظن جرنیلوں اور سیاستدانوں نے تو بہت پہلے ہی کفر کے خلاف جنگ کرنی چھوڑ دی تھی لیکن حال میں بھارت کی ہندو حکومت کے ساتھ امن معائدہ پر رضامندی ظاہر کر کے انہوں نے ایک بار پھر سے جہاد کشمیر پر کھلا وار کیا ہے۔

ماضی کو دفنا کر آگے کی طرف چلنے والے ان پاکستانی جرنیلوں اور کشمیر میں انکے حواریوں پر ان معصوم مجاہدین کا خون قرض ہے جنہیں انہوں نے اسلام کے نام پر کفر کی تیغوں کے سامنے صرف اس وجہ سے کھڈا کر دیا کہ انکا سیاسی اور اقتصادی مفاد پورا ہو سکے۔

انصار غزوۃ الھند نے قوم کو ہر وقت ان دین کے غداروں کی سازشوں سے آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ان کے حواری ہمیشہ انکے دفاع میں مختلف تدبیریں لاتے تھے اور کبھی مدینہ ثانی کے لقب سے اس بت کو نوازتے تو کبھی عالمی سیاست کے نام پر ان کی شرمناک سلیٹ کو صاف کرتے تھے۔

لیکن اس معاملہ پر اور خاموشی اب مجرمانہ ہے کیوں کہ اس دھوکہ پر کئی مخلص مجاہد اپنی زندگی اور موت کا سودہ کر گئے ہیں۔

میں ان مجاہدین ساتھیوں سے کہنا چاہونگا جو مختلف تنظیموں میں شامل ہے کہ آپ سب کو یہ معلوم ہے کہ جہاد کا مقصد خالص اللہ تعالیٰ کے مقرر نظام کی سربلندی ہے اور کشمیر کے جہاد کا مقصد بھی ہندو مشرک سے آزاد ہو کر اللہ تعالیٰ کے نظام کو نافذ کرنا ہے۔

اگر ہم میں سے کسی کے بھی جہاد کا مقصد اس سے ذرا برابر بھی مختلف ہو تو یہ جہاد کی قبولیت کی شرائط سے باہر ہے اور اگر ہم میں سے کسی کے بھی جہاد کا مقصد ایک باطل یا فرعونی نظام کے ساتھ الحاق کا ہے تو یہ کسی بھی صورت جہاد نہیں کہلا سکتا ہے۔

اس لئے ہوشیار ہو جایں۔ اگر آپ کا امیر آپ سے غیر اللہ کی خاطر مرنے کے لئے کہے تو آپ ایسے امیر کی اطاعت سے بری ہے اور یہ بات بھی دھیان میں رکھیں کہ ہم سے ہمارے کاموں کا حساب لیا جائے گا اور تب کسی امیر کی سفارش یا چالا کی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

آپ سب کو آج پھر سے آگاہ کرنے کا مقصد صرف یہی ہے کہ باطل قوّتوں کے ماحتت جہاد میں اپنی زندگیاں مٹانے کی وجہ سے ہی یہ جہاد آج اتنا کمزور اور مفلس ہو چکا ہے۔ ہم تو اللہ تعالیٰ کے سپاہی ہیں لیکن ایسا کیا ہوا کہ ہم باطل کے لئے پیادہ بن کر رہ گئے کہ باطل جب چاہے ہماری قوّت کا استعمال کرتا ہے اور جب اسکی مرضی ہو تو وہ ہماری قوّت کو خاموش کر دیتا ہے۔

ایک پوری قوم کو پہلے جھوٹی تائید دکھا کر پھر باطل کے مفاد کی خاطر پوری قوم کو بیچ میدان جنگ میں تنہا چھوڑ دینا ایک ایسا جرم ہے جس کی کوئی مثال نہیں ہے۔ یہ تو اس قوم کے ساتھ ایک دردناک مذاق ہے کہ آپ ایک سال محاذ کو گرم کر جاتے ہیں اور پھر کئی کئی سال تک پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ یہ تو اس جہاد کے ساتھ دھوکہ ہے کہ اس جہاد کے مفاد کو روند کر آپ باطل کی مفاد پرستی کرتے ہیں اور اس پورے سلسلہ میں آپ مخلص مجاہدین کی زندگیوں اور کشمیری قوم کی دین اسلام کی خاطر بے لوس محبت کو استعمال کرتے ہیں۔

کشمیر کے محاذ پر برسرپیکار میرے عزیز مجاہدین بھائیوں!

آج فیصلہ کن وقت ہے! آج اس جہاد کا سودہ کیا جا رہا ہے اور آپ کے سروں کی قیمت لگائی جا رہی ہے تاکہ وہ باطل ملک جو خود کو محسن کا درجہ دیتا تھا وہ ہندوستان کے ساتھ تجارتی رشتہ مضبوط کر سکے۔ آج آپ کو فیصلہ کرنا ہے اور اگر آج بھی آپ فیصلہ کرنے میں ناکام رہے تو یقیناً ہم سب خسارہ میں ہیں۔

جہاد کی قبولیت کے شرائط واضح ہیں اور باطل کے ماتحت اپنا جہاد رکھنا ان شرائط کے مخالف ہے۔ کوئی بھی دلیل اور کوئی بھی حکمت کام نہیں آئے گی اگر ہمارا جہاد باطل کے اشاروں پر رنگ بدلتا رہے گا۔

آج کشمیر کو ایک جیل خانہ میں تبدیل کیا گیا ہے کہ ایک طرف ہندوستان کی فوجیں ہمارے مخالف ہے تو دوسری طرف سے ہماری سرحدوں پر ہندوستانی اور پاکستانی فوجیں مل کر پہرہ دیں رہی ہے۔

عزیز مجاہدین بھائیوں! مؤمن کی یہ نشانی نہیں ہے کہ وہ بیوقوف بن کر باطل کے مفادات کی خاطر اپنی زندگی گوادے بلکہ مؤمن کی تو یہ نشانی ہے کہ وہ مشکل ترین اوقات میں بھی اللہ کی رسی کو تھامے رکھے۔ ان سالوں میں تو ہزاروں کی تعداد میں کشمیر کے سادہ دل مؤمن نوجوانوں نے ہندو کافر کو پتھروں اور معمولی ہتھیاروں سے للکارا ہے لیکن پھر سے کسی کے مفاد کی خاطر ان جوانوں کی شہادتوں کے ثمرات کو پھر سے ضائع کر دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ جس طرح اس عظیم ذات نے ہر دور میں صبر کرنے والوں کو نصرتوں سے نوازہ اور ہر دور میں حق راستہ پر چلنے والوں کو مبارک فتوحات کی برکت عطا کی اسی طرح اس عاجز قوم کو بھی اسلام کی فتح کے لئے تیار کرے۔ آمین!

اس موقع پر میں پاکستان میں رہنے والے اپنے عزیز بھائیوں کو یہ بھی یاد دلا دوں کہ جہاد کشمیر آپ کو پکار رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان پر لبیک کہئے اور باطل کے حکم کو اپنے پیروں کے نیچے روندھ کر اپنے مظلوم بھائیوں اور بہنوں کی نصرت کے لئے کشمیر کا رخ کر لیجیے۔ یاد رکھئے یہ اپ پر فرض بھی ہے اور آپ پر قرض بھی ہے۔

کشمیر کے میرے عزیز بھائیوں۔ ایسے دور میں جب بھارت کی ہندو حکومت کا کشمیر پر قبضہ دن بہ دن مستحکم ہو رہا ہے اور نام نہاد محسن بھی بھارت کے اس منصوبہ میں اس کی مدد کر رہا ہے ایسے میں ہماری غیرت ایمانی کا امتحاں ہے کہ ہم صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ کر کے جہاد کشمیر کی مبارک تحریک کو اپنے پیروں پر کھڑا کرے ان شاء اللہ۔

کشمیر پر بھارت کی جدید یلگار کا مقصد یہی ہے کہ مسلمانانِ کشمیر کی جہادی تحریک کو جڑ سے اکھاڑ کر اس قوم کا جذبہ دین اور مزاحمت ہمیشہ کے لئے ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس صورت حال میں جہاں جہاد ہم پر فرض ہے وہی اسکی تیاری بھی ہم پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَأَعِدُّوا۟ لَهُم مَّا ٱسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ ٱلْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِۦ عَدُوَّ ٱللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَءَاخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ ٱللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُوا۟ مِن شَىْءٍ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ { سورہ الانفال ٦٠ }

(تم ان کے مقابلے کے لئے اپنی طاقت بھر قوت کی تیاری کرواور گھوڑوں کے تیار رکھنے کی کہ اس سے تم اللہ کے دشمنوں کو خوف زدہ رکھ سکواوران کے سوااوروں کو بھی، جنہیں تم نہیں جانتے، اللہ انہیں خوب جان رہاہے جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں صرف کروگے وہ تمہیں پوراپورادیا جائے گااور تمہاراحق نہ مارا جائے گا)

یہاں پر میں یہ بات بھی واضح کردوں کی یہ تیاری پھر سے کسی خائن ملک یا باطل حکومت کے بھروسہ بلکل نہ رکھیں بلکہ صرف اللہ اور اپنی بازو کی قوّت کے بھروسہ پر کریں۔ اللہ تعالیٰ مالک الملک ہے اور وہ مدد اور نصرت دینا بھی جانتا ہے اور طالوت سے جالوت کو شکست دینے پر بھی قادر ہے۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ کشمیر کی آزادی اور بھارتی ہندوریاست کی تباہی صرف شریعت کے مطابق آزاد جہاد سے ممکن ہے جس میں عرب و عجم سے امّت کے بیٹے اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کی مدد کی خاطر ابابیل بن کر آئینگیں ان شاء اللہ۔ ایسے میں آپ اپنا دینی فرئضہ نہ بھولیں اور تیاری میں اپنا تن من دھن کھپا دیجئے۔ ہم جب اسباب کو اختیار کرینگے اور اللہ سے اپنا تعلق مضبوط کرینگے تو بدر والی نصرت ان شاء اللہ ضرور اتریگی۔

اس موقع پر میں حال ہی میں بنگلہ دیش میں کافروں کے سردار مودی کے خلاف آواز اٹھانے والے غیرت مند مسلمانوں کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور تعزیت بھی پیش کرتا ہوں کہ آپ نے ڈھاکہ کی سڑکوں پر اپنا کیمتی لہو بہا کر اسلامی اخوّت کی آعلیٰ مثال قائم کی ہے اور مودی اور اس کے ہندو

ٹولے کو یہ واضح کر دیا ہے کہ بر صغیر کے اہل ایمان تب تک چین سے نہیں بیٹھینگے جب تک کہ بھارت کی ہندو ریاست کو تباہ کر اسلامی نظام کی بہار نہیں لاتے۔ آپ کا یہی جذبہ ایمانی ہے جو کشمیر سے ڈھاکہ اور برما اور کابل سے دہلی تک کے مسلمانوں کو ظلم اور کفر کے خلاف فتح عطا کریگا باِذن اللہ تعالٰی۔

انصار غزوۃ الھند کے مددگار اور مناصرین ساتھیوں کو اس موقع پر میری یہ گزارش ہے کہ اس اسلام کی دعوت کو ہر لمحہ جاری رکھیں۔ آپ سب کو بہت محنت کرنی ہے تا کہ شریعت یا شہادت کی یہ اذان کشمیر کے ہر گھر میں داخل ہو جائے اور ہر دل میں آباد ہو جائے۔ ہمارے لئے ہماری دعوت ہمارے جہاد کا اہم حصہ ہے اور آنے والے وقت کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر فرد کو اس مشن کی حقیقت اور اس مشن کے حق ہونے کا یقین ہو۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ انصار غزوۃ الھند صرف ایک تنظیم کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک طریقہ کار اور ایک تحریک ہے۔ یہ ایک ایسا سفر ہے جس کے کئی پہلو ہیں اور یہ آپ کی انفرادی زندگی کا بھی حصہ ہے اور آپ کی اجتمائی زندگی کا بھی۔ آج الحمد اللہ کشمیر کے ہر کونے سے ساتھیوں کا ایک لشکر ہمارے ساتھ صف آرا ہے اور ہر ساتھی محاذ پر آنے کی تمنّا رکھتا ہے۔ جو ساتھی محاذ پر ہیں اور جو ساتھی محاذ پر آنے کی تمنّا رکھتے ہیں ان سب کے لئے یہ ھدایت ہے کہ دعوت کے کام کو شدت سے آگے بڑھایں کیوں کہ اسی میں آنے والے دور کی فلاح ہے۔

محترم ساتھیوں ! وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتمائی زندگی میں اس جہاد کے لئے مکمل طور پر تیار ہو جایں۔ ہر معاملہ میں رازداری رکھیں اور ہر معاملہ میں اطاعت میں رہیں۔ شریعت یا شہادت کے سفر میں رازداری اور اطاعت دو ایسے راستے ہیں جو کہ اس عظیم مجاھد قوم کو فتح کے دروازہ تک پہنچا سکتے ہے۔ اس لئے خود کو تیار کریں اور باقیوں کو بھی تیار کریں۔ وقت بہت کم ہے اور تیاری بہت زیادہ کرنی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے وقت میں برکت عطا کرے اور ہمارے دلوں کو ثابت قدم رکھے۔ اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ ہمارے لئے نصرت کے دروازہ کھول دے جس طرح اس نے ماضی و حال میں مجاھد قوموں کو نصرت عطا کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ھند میں رہنے والے مظلوم مسلمانوں کی حفاظت کرے جو کہ انتہائی لاچار حالت سے گزر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان میں ایمان والوں کی نصرت کرے اور اس زمین پر اسلام کو آباد کرے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جس طرح اس نے ہاتِھیو ں کے لشکر کو مٹایا تھا اسی طرح اس مشرک ہندو دشمن کے خلاف بھی ہماری مدد فرمائے۔ ہمارے ہر ایک شہید ساتھی نے خون کے آخری قطرہ اور آخری سانس تک ہندو مشرک کے خلاف جنگ کی ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ویسی ہی موت عطا کرے کہ ہمارے جسموں پر لگے زخم اور ہمارا سرخ رو چہرہ آخرت میں ہمارے لئے گواہی پیش کرے۔

آمین !

آپ سب سے بھی گزارش ہے مجھ فقیر کو اپنی دعاوں میں یاد رکھیں اور مجھے بھی اپنا وعدہ پورا کرنے کا موقع ملے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو دین حق کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کی توفیق دے اور آپ کی عبادات قبول کرے۔ آمین یارب العالمین!

**و آخرو دعوانا ان الحمد لله رب العالمين**

**عیدالفطر ۱۴۴۲ ھ**